حشر میں جبکہ ہو دیدار تو میں رقص کروں
میں تماشا بنوں مخلوق تماشائی ہو



رشکِ عشاق بنوں عشقِ نبی میں یارب
وہ ہے یکتا تو مجھے عشق میں یکتائی ہو

کلامِ سبطین

نبیرۂ استادِ زمن، جانشین حکیم الاسلام، امین شریعت
علامہ مفتی **سبطین رضا خان قادری** رحمہ اللہ
ولادت ۱۳۴۶ ہجری
وصال ۱۴۳۷ ہجری



Taj-ush-Shariah Foundation, Karachi, Pakistan.

www.muftiakhtarrazakhan.com

/muftiakhtarrazakhan1011/

/muftiakhtarraza

+92 334 3247192







وارثِ علومِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ

نبیرۂ حجۃ الاسلام رحمۃ اللہ علیہ جانشین مفتیٔ اعظم ہند رحمۃ اللہ علیہ

جگر گوشۂ مفسرِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ شیخ الاسلام والمسلمین قاضی القضاۃ تاج الشریعہ

مفتی محمد اختر رضا خان قادری ازہری رحمۃ اللہ علیہ

اور خانوادۂ اعلیٰ حضرت کے دیگر علمائے کرام کی تصنیفات اور حیات و خدمات کے مطالعہ کے لئے وزٹ کریں

www.muftiakhtarrazakhan.com

/muftiakhtarrazakhan1011/

/muftiakhtarraza

+92 334 3247192



منتخب کلام حضور امین شریعت نعت پاک

بہار آئی ہے جنت کی مدینے کے بیاباں میں
شہا وہ گل ہو تم جس سے کہ ہے نکہت گلستاں میں

نسیم باغ طیبہ غنچہ دل کو کھلاتی ہے
خوشی کے شادیانے بج رہے ہیں ہر رگ جاں میں

کوئی کیا جانے کیا رفعت ہے تیرے فرق انور کی
قسم وارد ہوئی خاک قدم کی تیرے قرآں میں

از آدم تا بعیسیٰ آپ ہی کی آبیاری سے
کھلے ہیں پھول رحمت کے نبوت کے گلستاں میں

نہیں ہے قوت پرواز جب روح القدس کو بھی
تو پھر کس کو رسائی ہو تمہارے راز پنہاں میں

ترے کوچے میں مرنا جب حیات جاویدانی ہے
میں کیا مجنوں ہوں جو جاں دوں جا کر بیاباں میں

تمنا ہے ترے دربار میں سبطین کی یارب
کہ اٹھوں حشر کے دن زمرۂ احمد رضا خاں میں

نعت پاک

خلد گلدستہ ہے اک شاہا ترے دربار کا
آفتاب اک زرد پتہ ہے ترے گلزار کا

واہ کیا کہنا ہے جلوہ تیرے پرانوار کا
سوزباں سے مدح خواں ہے گل ترے رخسار کا

ابروئے پرخم بھی کیا ہیں احمد مختار کے
رزم گاہ بدر میں ہیں معرکہ تلوار کا

گنگنا نا کروٹیں ہرسو بدلنا بار بار
دید کے قابل ہے نقشہ آپکے بیمار کا

آپکی تحریر میں یا سیدی احمد رضا
خوب جلوہ ہے اشداء علی الکفار کا

دشمنان دین احمد زخم سے اب چور ہیں
وار ایسا سخت ہے شاہا تیری تلوار کا

اے خدا سبطین کو سبطین کا خادم بنا
اور پیکر ذوالفقار حیدر کرار کا

نعت پاک

جس شخص پر نگاہ کرم ہو حضور کی
بارش ہو اس پہ رحمت رب غفور کی

محبوب انس ہی نہیں محبوب کل ہو تم
ہے بے قرار ہجر میں لکڑی کھجور کی

ہے دل میں میرے نقشہ طیبہ کھنچا ہو
خواہش بھلا ہو کیا مجھے حور و قصور کی

ٹھٹکو نہ خوف جرم سے جنت کی راہ لو
آئی صدا یہ شافع یوم النشور کی

ظلمت کا کیوں نشاں ہو شبستان دہر میں
چھٹکی ہوئی ہے چاندنی احمد کے نور کی

سبطین جام عشق محمد پیا کرو (صلی اللہ علیہ وسلم)
تا حشر پھر کمی نہ ہو کیف و سرور کی

نعت پاک

حق تعالیٰ نے انہیں کا بول بالا کردیا
وصف عالی آپکا اتنا فتحنا کردیا

ہے زمین و آسماں بھی آپکے زیرنگیں
اک اشارے میں قمر کو بھی دونیما کردیا

روئے عالم تاب شاید بے نقاب ہونے کو ہے
چہرۂ خورشید کو بھی جس نے پیلا کردیا

میں ہوں مسلم ہے بخاری برزباں مشکوۃ دل
اسم مصباح محمد نے اجالا کردیا (صلی اللہ علیہ وسلم)

برسر شمشیر میرے ڈگمگائے تھے قدم
رب سلم کی صدا نے پار بیڑا کردیا

ہے میری مشکوۃ دل میں انکی رفعت کا چراغ
اے نکیرو! اسنے مرقد میں اجالا کردیا

صرف انساں کا نہیں محبوب سبکا کردیا
اور ستون خشک کو بھی ان پہ شیدا کردیا

حشر میں تھی پرخطر سبطین کی حالت مگر
انکی رحمت نے سر میزاں اشارہ کردیا

نعت پاک

آستان پہ اگر ناصیہ فرسائی ہو
تب تمنا دل سبطین کی برآئی ہو
خاک دربار محمد کا لگاؤ سرمہ (صلی اللہ علیہ وسلم)
قلب میں نور رہو اور آنکھوں میں بینائی ہو

حشر میں جب کہ ہو دیدار تو میں رقص کروں
میں تماشا بنوں مخلوق تماشائی ہو
رشک عشاق بنوں عشق نبی میں یارب
وہ ہے یکتا تو مجھے عشق میں یکتائی ہو
عیب پوشی گنہگار رہے عادت انکی
کب وہ چاہینگے مری حشر میں رسوائی ہو
پرچم اسلام کو اس شان کی پنہائی ہو
سارے عالم میں فقط اسکی گھٹا چھائی ہو

کفر کی کوئی بھی طاقت نہیں پھیرے گی اسے
خدمت دیں کیلئے جس نے قسم کھائی ہو
تمہیں غالب تمہیں منصور تمہیں ہو حاکم
شرط یہ ہے تمہیں ایمان میں یکتائی ہو

جبکہ مرقد میں بھی سبطین کے مونس ہونگے
اس کا کیا غم کہ مجھے قبر میں تنہائی ہو

نعت پاک

وہ میرے دل میں ہے قربان ایسی خلوت کے
وہ شمع بزم ہے قربان ایسی جلوت کے

میرے گناہ پہ دامن ہے پردہ پوشی کا
زہے نصیب میرے جرم اور ندامت کے

ملے جو خاک مدینہ کو اپنے چہرے پر
حسیں زمانے کے خواہاں ہوا سکے صورت کے

قمر کو شق کیا خورشید تم نے پھیر دیا
فلک پہ چل گئے سکے تیری حکومت کے

تمہاری عقلوں پہ پتھر گروہ بولہبی
کہ پتھروں نے بھی کلمے پڑھے رسالت کے

کوئی ہے کشت گل زرد پر ہے آس بندھی
کہ جھالے برسینگے اس پر بھی ابر رحمت کے

چلو چلو میری جنت میں رنج وغم کیا ہے
یہ پیارے پیارے ہیں ارشاد شاہ جنت کے

وہ ہاتھ جا کے یداللہ سے ملے سبطین
جو دست پاک نبی میں ہیں ہاتھ بیعت کے

منقبت در شان مفتی اعظم ہند

مبارک رخصت ہو کے مصطفےٰ سے مصطفےٰ آئے
خدا کا شکر ہے کعبے سے مہمان خدا آئے

ادائے فرض کر کے پھر گئے کعبے کے کعبہ کو
وہاں سے دولت کونین لیکر مرحبا آئے

خدا کے فضل سے ذرے بھی اب پائینگے تابانی
ضیائیں لیکے طیبہ سے ہمارے پیشوا آئے

یہ کیسی رحمتوں کی بدلیاں چھائی زمانے پر
زیارت کر کے شاید مصطفےٰ کی مصطفےٰ آئے

مسرت ہی مسرت ہو رہی ہے اہل سنت کو
ادائے فرض کر کے آج انکے پیشوا آئے

ملوں قدموں سے آنکھیں چشم ایماں کو کروں روشن
مبارک سنیو! ابن شہ احمد رضا آئے

مجھے مشکل ہے اے آقا پہونچنا دشت طیبہ میں
جو تم چاہو تو اے مولیٰ یہ سبطین رضا آئے

نعت پاک

مجھے چشم رضواں ادھر ڈھونڈتی ہے
مدینے کو میری نظر ڈھونڈتی ہے

تمہارے دیاروں کی ہر ایک مسجد
آذاں میں بلالی اثر ڈھونڈتی ہے

میری روح پہونچے یہ طیبہ کو فورًا
یہ جبریل کے بال و پر ڈھونڈتی ہے

میں کیوں ٹھوکریں در بدر کھاؤں جا کر
مری آرزو تیرا در ڈھونڈتی ہے

مسلمان تجھ میں اب ہندی حکومت
علی کا سا قلب و جگر ڈھونڈتی ہے

دم جنگ کہتے تھے سبطین حیدر
مری تیغ کافر کا سر ڈھونڈتی ہے

لطف نماز

اللہ کو پسند ہے عادت نماز کی
محبوب ہے نبی کو جماعت نماز کی

لشکر ہو تم خدا کا جماعت میں آملو
فوجی سلام ہے یہ جماعت نماز کی

ہے انبیاء میں ختم رسل کا جو مرتبہ
ویسی عبادتوں میں عبادت نماز کی

چمکیں گے دست و پائے مصلی بروز حشر
کھل جائیگی سبھی پہ کرامت نماز کی

سجدے میں تھے حسین کہ سر کرلیا جدا
دیگی زمین سجدہ شہادت نماز کی

محشر میں سب سے پہلے جسے پوچھے گا خدا
وہ ہے عبادتوں میں عبادت نماز کی

افسوس تو یہی ہے کہ دنیا بدل گئی
کس کو بتائیں کیا حقیقت نماز کی

سبطین انبیاء و رسل جس قدر ہوئے
کرتے رہے ہیں سب ہی ہدایت نماز